www.KitaboSunnat.com

© rasailojaraid.com

فقیہ ابن قدامہؒ فرماتے ہیں:

"وَلَا تَخْرُجُ إِلَى الْحَجِّ فِي عِدَّةِ الْوَفَاةِ نَصَّ عَلَيْهِ أَحْمَدُ"

(المغنی جزء ۳ ص ۳۴۰)

امام احمدؒ نے تصریح کی ہے کہ عورت، عدتِ وفات میں حج کے لیے نہ جائے۔"

واضح ہو کہ عمر کے اعتبار سے عورت چاہے اوائل میں ہو یا اواخر میں، نفسِ مسئلہ میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ کیونکہ عدت ہر حالت میں حق العبد اور حق اللہ ہے۔

وَاللهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِلْمُهُ أَتَمُّ!

۳

جناب خالد محمود شالامار ٹاؤن لاہور سے لکھتے ہیں:

"مکرمی جناب مولانا صاحب، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مسمیٰ حاجی محمد طفیل مورخہ ۲۶ جولائی ۷۵ء کو وفات پا گئے۔ ان کا کل ترکہ زمین ۲۶ کنال ۲ مرلے تھا۔ اس وقت ان کے وارثان مندرجہ ذیل تھے:

۱۔ بیوہ حاجی محمد طفیل (مسماۃ اللہ دتی)

۲۔ خالد محمود
۳۔ ارشد محمود
} پسران حاجی محمد طفیل

۴۔ مسماۃ شمیم اختر
۵۔ مسماۃ رشیدہ بیگم
۶۔ امت الحفیظ
۷۔ ممتاز بیگم
۸۔ ریاض بیگم
۹۔ سرور سلطانہ
} دختران حاجی محمد طفیل

ان میں سے مسمیٰ ارشد محمود مورخہ یکم جون ۱۹۸۳ء کو فوت ہو گئے۔ ان کے وارثان حسب ذیل تھے:

۱۔ بیوہ حاجی محمد طفیل (والدہ)

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

۲- مسماۃ اسماء رانی (بیوہ)

۳- سلیمان محمود (پسر)

۴- مسماۃ ثمینہ ارشد (دختر)

جبکہ بیوہ حاجی محمد طفیل مورخہ ۱۹- جولائی ۸۶ء کو اس جہانِ فانی سے رحلت فرما گئیں۔ اندریں حالات حاجی محمد طفیل مرحوم کی جائیداد میں سے مندرجہ بالا وارثان کے شرعی حصے کی تفصیل کیا ہوگی؟ نیز کیا ارشد محمود کی اولاد دادی کی وارث ہوگی یا نہیں، جبکہ اس کی حقیقی اولاد موجود ہے؟ کتاب و سنت کی روشنی میں جواب سے مطلع فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ والسلام!"

دستخط مع تاریخ (۲۳ جون ۸۸ء)

الجواب بعون الوهاب:

صورتِ مرقومہ میں بیوہ حاجی محمد طفیل مسماۃ اللہ دتی کے لیے کل ترکہ کا ۸/۱ حصہ ہے۔ قرآنِ مجید میں ہے: "فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُم- الآية" (النساء: ۱۲) یعنی اگر تمہاری اولاد ہے تو بیویوں کے لیے ترکہ سے آٹھواں حصہ ہے۔

اور باقی جائداد حاجی صاحب مرحوم کی اولاد میں "لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ" (النساء: ۱۱) یعنی "ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے" کے اصول کے تحت تقسیم ہوگی۔

بصورتِ نقشہ تفصیل تقسیمِ ترکہ ملاحظہ فرمائیں:

کل ترکہ ۲ مرلہ، ۲۶ کنال — تصحیح ۸۰

	۸/۱۰		
۸/۱ بیوی	۱	۱۰	۳ کنال ۵ مرلہ ۲ سرسائی
عصبہ بالنفسہم دو لڑکے	۷	۲۸	۹ کنال ۲ مرلہ ۷ سرسائی
عصبہ بالغیر چھ لڑکیاں		۴۲	۱۳ کنال ۱۴ مرلہ سرسائی
کل		۸۰	

نیز صورتِ سوال سے ظاہر ہے کہ ارشد محمود کی وفات اپنی والدہ سے قبل ہوئی ہے۔

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ